بسم اللہ الرحمن الرحیم

جن کپڑوں پر تتلیاں بنی ہو ایسے کپڑے پہننا کیسا ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جن کپڑوں پر تتلیاں بنی ہوتی ہیں انہیں پہننا کیسا ہے ؟

جواب

تتلیاں چونکہ جاندار ہیں، ان کی تصاویر والے کپڑوں کے متعلق حکم شرعی یہ ہے کہ اگر کپڑوں پر بنی ہوئی تتلیوں کی تصاویر اتنی بڑی ہوں کہ انہیں زمین پر رکھ کر کھڑے ہو کر دیکھیں تو چہرہ واضح ہو تو جس کپڑے پر ایسی تصاویر ہوں اس کا پہننا، پہنانا، یا بیچنا سب ناجائز ہے، اور اسے پہن کر نماز پڑھنا بھی مکروہ تحریمی ہے، اور اگر اسی کپڑے میں نماز پڑھ لی تو اسے دوبارہ پڑھنا واجب ہے، البتہ اگر ایسی تصاویر کو کپڑے سے مٹا دیا جائے یا اس کا سر یا چہرہ بالکل مٹا دیا جائے یا صرف خاکہ ہو چہرہ واضح نہ ہو تو پھر ایسے کپڑے کا پہننا، پہنانا، بیچنا، اس میں نماز پڑھنا سب جائز ہے۔

تصویر کی حقیقت کے متعلق شرح معانی الآثار میں ہے "عن ابی ھریرۃ قال: الصورۃ الراس فکل شئی لیس لہ راس فلیس بصورۃ"

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: تصویر سر (چہرے) کا نام ہے، لہذا جس چیز کا سر نہ ہو وہ تصویر نہیں۔ (شرح معانی الآثار، باب الصور تکون فی الثیاب، ج4، ص287، عالم الکتب)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: "کسی جاندار کی تصویر جس میں اس کا چہرہ موجود ہو اور اتنی بڑی ہو کہ زمین پر رکھ کر کھڑے سے دیکھیں تو اعضاء کی تفصیل ظاہر ہو، اس طرح کی تصویر جس کپڑے پر ہو اس کا پہننا، پہنانا یا بیچنا، خیرات کرنا سب ناجائز ہے اور اسے پہن کر نماز مکروہِ تحریمی ہے جس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ ایسے کپڑے پر سے تصویر مٹا دی جائے یا اس کا سر یا چہرہ بالکل محو کر دیا جائے، اس کے بعد اس کا پہننا، پہنانا، بیچنا، خیرات کرنا، اس سے نماز، سب جائز ہوجائے گا۔ اگر وہ ایسے پکے رنگ کی ہو کہ مٹ نہ سکے، دھل نہ سکے تو ایسے ہی پکے رنگ کی سیاہی اس کے سر یا چہرے پر اس طرح لگا دی جائے کہ تصویر کا اتنا عضو محو ہوجائے صرف یہ نہ ہو کہ اتنے عضو کا رنگ سیاہ معلوم ہو کہ یہ محو و منافی صورت نہ ہوگا۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد24، صفحہ567، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے: "فوٹو ہو یا دستی تصویر پوری ہو یا نیم قد، بنانا، بنوانا سب حرام ہے نیز اس کا عزّت سے رکھنا حرام اگرچہ نصف قد کی ہو کہ تصویر فقط چہرہ کا نام ہے۔۔۔ امام اجل ابو جعفر طحاوی سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت فرماتے ہیں: "الصورۃ ھو الرأس" (فقط چہرہ تصویر ہے)" (فتاوی رضویہ، ج24، ص568، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر : FatwaQA-069

تاریخ اجراء : 14 ربیع الاول 1448ھ/28 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net